111816-ماں نے ایک بیوی کے حقوق میں کوتاہی پر مجبور کردیا

سوال

اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں، اوراس شخص کی ماں نے اسے ایک بیوی کے حقوق میں کوتاہی پر مجبور کردیا توخاوند نے اس بیوی کواس کوتاہی میں ہی اپنے ساتھ رہنے یا پھر علیحد گی اختیار کرنے کا کہہ دیااور بیوی اس کے ساتھ رہنا اختیار کرلے توکیاایسا جائز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

" اگرخاوند اپنی بیوی کو اپنے ساتھ رہنے یا علیحدگی کا اختیار دے اور بیوی اس کے ساتھ رہنا اختیار کرے توخاوند پر کوئی گناہ نہیں؛ بلکہ گناہ اور حرج تواس کی ماں پر ہے. جس نے اسے اس حال پر مجبور کیا ہے.

اگرخاونداپنی والدہ کوخود نصیحت کرنے کی استطاعت رکھتا توخود نصیحت کرے ، یا پھر کسی واسطہ سے جس کی بات تسلیم کرتی ہواس کے ذریعہ نصیحت کرائے کہ اس کے لیے ایسا کرنا حلال نہیں.

خدشہ ہے کہ کہیں اسے دنیوی اوراخروی عذاب اور سزا کا شکار نہ ہونا پڑجائے ، یہ نصیحت کرنا لازمی ہے ، وگرنہ اگر استطاعت نہ ہو توپھر اللہ تعالی کسی کو بھی اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ